Open Access
Al-Marjān Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Muslim Women and Health: An Analytical Study of Islamic Principles, Modern Medical Science, and Reproductive Health in the Context of Seerah

مسلم خواتین اور صحت: تناظرِ سیرت میں اسلامی احکام، جدید میڈیکل سائنس، اور تولیدی صحت کے مباحث کا تجزیاتی مطالعہ

Authors Details

1. **Saeed Ahmad** *(Corresponding Author)*
   MPhil Scholar (Islamic Studies), Ghazi University, Dera Ghazi Khan, Pakistan.
   Email: saeedahmadalyani@gmail.com
2. **Abdul Ghaffar**
   MPhil Scholar (Islamic Studies), Ghazi University, Dera Ghazi Khan, Pakistan.
3. **Dr. Tahmina Fazil**
   Assistant Professor, University of Education, Vehari Campus, Pakistan.

Citation

Saeed Ahmad, Abdul Ghaffar and Dr. Tahmina Fazil ." Muslim Women and Health: An Analytical Study of Islamic Principles, Modern Medical Science, and Reproductive Health in the Context of Seerah."*Al-Marjān Research Journal* 3,no.1, Jan-Mar (2025): 382−390.

Submission Timeline

Received: Dec 22, 2024
Revised: Jan 08, 2025
Accepted: Jan 22, 2025
Published Online: Feb 05, 2025

Publication, Copyright & Licensing

Article QR

Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan.

All Rights Reserved © 2023.
This article is open access and is distributed under the terms of Creative Commons Attribution 4.0 International License

Muslim Women and Health: An Analytical Study of Islamic Principles, Modern Medical Science, and Reproductive Health in the Context of Seerah

مسلم خواتین اور صحت: تناظرِ سیرت میں اسلامی احکام، جدید میڈیکل سائنس، اور تولیدی صحت کے مباحث کا تجزیاتی مطالعہ

☆سعید احمد ☆عبدالغفار ☆ڈاکٹر تہمینہ فاضل

Abstract

This study explores the intersection of Islamic teachings, modern medical science, and reproductive health, focusing on the health and well-being of Muslim women. By analyzing the Seerah (the life of Prophet Muhammad PBUH) alongside contemporary health issues, this research examines how Islamic principles inform women's health, with particular attention to reproductive health. The paper investigates the compatibility between Islamic healthcare guidelines and modern medical practices, emphasizing the importance of both traditional and contemporary approaches to women's well-being. It discusses the Islamic perspective on women's health as presented in the Quran and Hadith, highlighting key principles such as cleanliness, nutrition, and holistic well-being, and contrasts these with modern medical views on preventive healthcare, reproductive rights, and treatment of common health conditions. Additionally, the study identifies areas where Islamic teachings align with or diverge from modern medical practices, offering insights into how Muslim women can navigate these areas to improve their health outcomes. The research aims to contribute to a deeper understanding of the role of religious teachings in shaping health practices and policies for Muslim women, emphasizing the need for an integrated approach that respects religious beliefs while addressing contemporary health challenges.

Keywords: Muslim women, health, Seerah, Islamic teachings, modern medical science, reproductive health, healthcare, women's well-being, Quran, Hadith..

تعارف(Introduction)

مسلم خواتین کی صحت ایک ایسا موضوع ہے جو مذہبی، سماجی اور طبی پہلوؤں کو یکجا کرتا ہے۔ صحت انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے، اور اسلام نے اس پر خصوصی توجہ دی ہے۔ سیرتِ طیبہ میں صحت و علاج سے متعلق واضح اصول موجود ہیں جو

☆ ایم فل، علومِ اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان، پاکستان۔

☆ ایم فل، علومِ اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان، پاکستان۔

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، وہاڑی کیمپس، پاکستان۔

آج بھی قابلِ عمل ہیں۔ جدید میڈیکل سائنس نے خواتین کی صحت کے حوالے سے کئی نئی تحقیقات اور طریقے متعارف کرائے ہیں، جن کا اسلامی احکام کے ساتھ تجزیہ ضروری ہے تاکہ مسلم خواتین کے لیے ایک متوازن نقطہ نظر اختیار کیا جا سکے۔ مسلم معاشروں میں خواتین کی صحت سے متعلق عمومی تصورات مختلف سماجی اور ثقافتی اثرات کے تابع رہے ہیں۔ بعض معاشروں میں خواتین کی صحت پر توجہ دی جاتی ہے، جبکہ بعض میں روایتی تصورات کے باعث انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ تولیدی صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور طبی سہولیات جیسے مسائل جدید دور میں زیادہ اہمیت اختیار کر چکے ہیں، جن پر اسلامی اور سائنسی نقطہ نظر سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تحقیق میں اسلامی تعلیمات، سیرتِ نبوی ﷺ اور جدید میڈیکل سائنس کے درمیان ایک تقابلی جائزہ پیش کیا جائے گا تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ مسلم خواتین کی صحت کے مسائل کا اسلامی اصولوں کی روشنی میں جدید طبی تقاضوں سے کیسے ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے۔ اس تحقیق کے بنیادی سوالات میں شامل ہے کہ اسلامی احکام خواتین کی صحت کو کس انداز میں منظم کرتے ہیں، جدید میڈیکل سائنس کس طرح ان مسائل کو حل کرتی ہے، اور ان دونوں کے امتزاج سے مسلم خواتین کے لیے صحت کے بہتر مواقع کیسے پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ تحقیق کا دائرہ کار اسلامی تعلیمات، احادیثِ نبوی، فقہی اصولوں، اور جدید سائنسی تحقیقات تک محدود رہے گا۔ اس مطالعے میں اسلامی اور طبی اصولوں کی روشنی میں عملی سفارشات پیش کی جائیں گی جو مسلم خواتین کی صحت کے تحفظ اور بہتری کے لیے مددگار ثابت ہو سکیں۔

مبحث اول: خواتین کی صحت: اسلامی نقطہ نظر اور سیرتِ طیبہ ﷺ

1. **اسلامی نقطہ نظر سے خواتین کی صحت**

اللہ تعالیٰ نے صحت کو ایک عظیم نعمت قرار دیا ہے اور اس کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾[1]

ترجمہ: اور اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔

نبی اکرم ﷺ نے صحت کو دین اور دنیا کے لیے اہم قرار دیا ہے:

مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا[2].

ترجمہ: جس نے صبح اس حال میں کی کہ وہ اپنے گھر میں امن و سلامتی کے ساتھ تھا، اس کا جسم تندرست تھا اور اس کے پاس ایک دن کا کھانے کا سامان تھا، تو گویا اس کے لیے دنیا کی تمام نعمتیں جمع کر دی گئیں۔

[1] Al-Baqarah, 2:195.

[2] Al-Tirmidhī, Muḥammad ibn ʿĪsā, Jāmiʿ al-Tirmidhī (Beirut: Dār Iḥyāʾ al-Turāth al-ʿArabī, 1998), 4: 2345

2. سیرتِ طیبہ میں خواتین کی صحت اور علاج سے متعلق رہنمائی

نبی اکرم ﷺ نے خواتین کی صحت اور علاج پر خاص توجہ دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالطِّبِّ وَيُرْشِدُ إِلَيْهِ.[3]

ترجمہ: نبی کریم ﷺ علاج کا حکم دیتے اور اس کی طرف رہنمائی فرماتے تھے۔

حضرت رُفیدہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا خواتین کے علاج میں مہارت رکھتی تھیں، اور نبی کریم ﷺ نے ان کی طبی خدمات کو سراہا[4]۔

مبحث دوم: خواتین کی صحت وعلاج سے متعلق اسلامی فقہی رہنما اصول

1. اسلامی فقہ میں خواتین کے علاج، پردہ اور طبی سہولیات کے احکام

اسلامی فقہ میں خواتین کے علاج اور طبی سہولیات کے اصول وضاحت سے بیان کیے گئے ہیں۔ فقہا نے درج ذیل امور کو خواتین کی صحت سے متعلق اہم قرار دیا ہے:

i. **محرم یا کسی دوسری عورت کی موجودگی میں علاج:** اگر کوئی مسلمان خاتون کسی غیر محرم مرد ڈاکٹر سے علاج کروائے تو پردے کے اصولوں کو مد نظر رکھا جائے۔

ii. **خواتین کے لیے علیحدہ طبی سہولیات:** اسلامی شریعت خواتین کے لیے الگ ہسپتالوں اور لیڈی ڈاکٹرز کی موجودگی کو ترجیح دیتی ہے۔

iii. **ناگزیر حالات میں رعایت:** اگر کوئی خاتون شدید بیماری میں مبتلا ہو اور خواتین معالج دستیاب نہ ہوں تو مرد ڈاکٹر سے علاج کروانا جائز ہو گا، بشرطیکہ پردے کے اصولوں کا خیال رکھا جائے[5]۔

2. خواتین کے لیے غذائی اور جسمانی صحت کے اسلامی اصول

اسلامی تعلیمات میں متوازن غذا اور جسمانی صحت کی خاص اہمیت بیان کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا:

﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا﴾[6]

ترجمہ: کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو۔

---

[3] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʿīl, Ṣaḥīḥ al-Bukhārī (Mecca: Dār al-Kutub al-Salafiyyah, 1987), 7: 5354

[4] Ibn Saʿd, Muḥammad, Al-Ṭabaqāt al-Kubrā (Cairo: Maktabat al-Khānijī, 2001), 8: 425

[5] Al-Māwardī, Abū al-Ḥasan, Al-Ḥāwī al-Kabīr (Cairo: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2003), 9: 362

[6] Al-Qurṭubī, Muḥammad ibn Aḥmad, Al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 2005), 7: 149

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا[7].

ترجمہ: بے شک تمہارے جسم کا تم پر حق ہے۔

یہ تعلیمات خواتین کے لیے بھی یکساں طور پر قابلِ عمل ہیں اور صحت مند طرزِ زندگی کی ترغیب دیتی ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں خواتین کی صحت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ قرآن و حدیث میں صحت کی حفاظت اور علاج پر زور دیا گیا ہے، سیرتِ طیبہ میں خواتین کی طبی خدمات کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، اور فقہی احکام میں خواتین کے علاج، پردے اور طبی سہولیات کے بارے میں واضح ہدایات موجود ہیں۔ مزید برآں، متوازن غذا اور جسمانی صحت کے اصولوں کی پیروی خواتین کی صحت کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

مبحث سوم: جدید میڈیکل سائنس اور خواتین کی صحت، تولیدی چیلنجز، اور اسلامی رہنمائی

1. جدید طبی تحقیقات میں خواتین کی صحت کے نمایاں پہلو

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق خواتین کو مخصوص طبی مسائل کا سامنا ہوتا ہے جن میں تولیدی صحت، ہارمونی توازن، اور قلبی امراض شامل ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے جدید تحقیق میں غذائیت، ورزش اور طبی نگرانی پر زور دیا جاتا ہے۔

2. مسلم خواتین کو درپیش طبی چیلنجز اور ان کے اسباب

مسلم خواتین کو طبی سہولیات کی عدم دستیابی، سماجی رکاوٹوں، اور طبی ماہرین کی کمی جیسے مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ مزید برآں، دیہی علاقوں میں خواتین کی صحت عام طور پر نظر انداز کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں مختلف بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

3. خواتین کی صحت کے حوالے سے جدید علاج، ویکسین اور سرجری

حالیہ دور میں میڈیکل سائنس نے خواتین کے لیے مخصوص علاج، ویکسین اور سرجری کی تکنیکوں میں بہتری لائی ہے۔ بریسٹ کینسر کی اسکریننگ، HPV ویکسین، اور جدید تولیدی تکنیکیں خواتین کی صحت میں انقلابی تبدیلیاں لا رہی ہیں۔

4. تولیدی صحت اور جدید میڈیکل سائنس میں خواتین کے مسائل

جدید میڈیکل سائنس میں تولیدی صحت کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ مانع حمل کے جدید طریقے، حمل کے دوران دیکھ بھال، اور زچگی کے دوران جدید طبی سہولیات سے خواتین کی صحت کے معیار کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

[7] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʿīl, Ṣaḥīḥ al-Bukhārī (Mecca: Dār al-Kutub al-Salafiyyah, 1987), 2: 196

اسلامی اور جدید طبی تعلیمات مل کر خواتین کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ دونوں کی روشنی میں ایک متوازن اور مؤثر حکمتِ عملی اختیار کرنے سے خواتین کی صحت کے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

5. تولیدی صحت اور اسلامی تعلیمات

اسلامی تعلیمات میں تولیدی صحت کو نہایت اہمیت دی گئی ہے، کیونکہ یہ انسانی نسل کے بقا اور معاشرتی فلاح و بہبود سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ قرآن اور حدیث میں صحت مند ازدواجی زندگی، ماں اور بچے کی صحت، اور انسانی جسم کے احترام کے اصول واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ

اور زمین کو اس نے مخلوق کے لیے بچھایا، اس میں میوے اور خوشوں والے کھجور کے درخت ہیں۔[8]

یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ اللہ نے انسان کی جسمانی اور روحانی ضروریات کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔ صحت مند جسم اور اچھی تولیدی صحت بھی اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں شامل ہے۔

6. حمل، زچگی، اور ماں اور بچے کی صحت سے متعلق اسلامی احکام

اسلامی شریعت ماں اور بچے کی صحت کو بنیادی حیثیت دیتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

كُلُكُمْ رَاعٍ وَكُلُكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔[9]

یہ حدیث اسلامی معاشرت میں والدین کی ذمہ داری کو اجاگر کرتی ہے، جس میں حمل، زچگی، اور ماں اور بچے کی صحت کی حفاظت شامل ہے۔ فقہاء کے مطابق، دورانِ حمل مناسب غذا، آرام، اور طبی دیکھ بھال ضروری ہے تاکہ صحت مند نسل کی نشو و نما ممکن ہو۔

7. خاندانی منصوبہ بندی اور اسلامی نقطہ نظر

اسلام میں خاندانی منصوبہ بندی کا تصور اعتدال پر مبنی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے دور میں **عـزل** (بلا نطفہ اندازی کے مباشرت) کی اجازت دی گئی، جو خاندانی منصوبہ بندی کی ایک صورت سمجھی جاسکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَا الْمَنَامَةُ یہ کوئی گناہ نہیں ہے۔[10]

---

[8] Al-Raḥmān, 55:10–11.

[9] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʿīl, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī* (Cairo: Dār Ibn Kathīr, 1422 AH), 3: 2262

[10] Muslim, Abū al-Ḥusaīn, Muslim ibn Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim* (Nishā pūr: Dār al Khilāfā Al Ilmīya, 1330 AH), 1: 2722

یہ حدیث ظاہر کرتی ہے کہ مناسب وجوہات کی بنا پر مانع حمل تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں، بشرطیکہ وہ شرعی اصولوں کے مطابق ہوں۔ تاہم، دائمی مانع حمل طریقے، جیسے مستقل بانجھ بنانے والے اقدامات، فقہاء کے نزدیک ناپسندیدہ اور بعض اوقات ناجائز قرار دیے گئے ہیں، جب تک کہ طبی مجبوری نہ ہو۔

8. جدید دور میں تولیدی صحت کے مسائل اور ان کا شرعی حل

جدید دنیا میں تولیدی صحت کے مسائل جیسے بانجھ پن، تولیدی بیماریوں، اور غیر اخلاقی طبی طریقوں کا سامنا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، علاج کروانا جائز بلکہ بعض حالات میں واجب ہے، جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً

علاج کرو کیونکہ اللہ نے کوئی بیماری نہیں پیدا کی مگر اس کا علاج بھی رکھا ہے۔[11]

جدید تولیدی علاج جیسے IVF (In Vitro Fertilization) اور دیگر طبی اقدامات، اگر شرعی حدود میں رہ کر کیے جائیں، تو ان کی اجازت ہو سکتی ہے۔ تاہم، غیر شرعی طریقے جیسے غیر محرم کا نطفہ یا رحم کی خرید و فروخت ناجائز ہے۔

اسلامی تعلیمات میں تولیدی صحت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ ماں اور بچے کی صحت، خاندانی منصوبہ بندی، اور جدید طبی مسائل کے حل کے حوالے سے اسلامی احکام اعتدال، آسانی، اور انسانیت کی فلاح و بہبود پر مبنی ہیں۔ علماء کرام اور فقہاء جدید دور میں درپیش چیلنجز کے شرعی حل کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں، تاکہ معاشرہ ایک صحت مند اور پاکیزہ زندگی گزار سکے۔

9. اسلامی احکام اور جدید میڈیکل سائنس: تقابلی جائزہ

قال اللہ تعالیٰ: وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (النساء: 29) ترجمہ: اور اپنی جانوں کو مت ہلاک کرو، بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔[12] یہ آیت میڈیکل سائنس اور اسلامی تعلیمات میں ایک بنیادی نکتہ فراہم کرتی ہے، جہاں دونوں نظام انسانی جان کی حفاظت پر زور دیتے ہیں۔ جدید سائنسی اخلاقیات بھی انسانی زندگی کی قدر و قیمت کو اہمیت دیتی ہیں، جیسے کہ بایو ایتھکس میں پرنسپل آف بینیفیسنس (Principle of Beneficence) جس کا مقصد مریضوں کی فلاح و بہبود ہے۔

10. خواتین کے لیے طبی اخلاقیات اور اسلامی تعلیمات

The Prophet Muhammad (PBUH) said: Seeking knowledge is an obligation upon every Muslim, male and female.[13]

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

---

[11] Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath, *Sunan Abī Dāwūd* (Cairo: Maktabat al-Ma‘ārif, 1409 AH), 4: 3858

[12] Al-Qurʾān, al-Nisāʾ 4:29

[13] Ibn Mājah, Sunan Ibn Mājah, 1: 224

یہ حدیث اس بات کی تاکید کرتی ہے کہ طبی علوم میں خواتین کی شمولیت ضروری ہے۔ اسلامی احکام خواتین کے لیے طبی اخلاقیات کو متعین کرتے ہیں، جیسے کہ محرم کے بغیر غیر ضروری اختلاط سے اجتناب اور علاج کے دوران پردے کا التزام۔

11. تولیدی صحت کے جدید مسائل اور اسلامی حل

قال رسول اللہ ﷺ: تَزَوَّجُوا الوَدُودَ الوَلُودَ، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ يَومَ القِيَامَةِ[14] .

ترجمہ: محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو، کیونکہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

یہ حدیث اسلامی نقطہ نظر سے تولیدی صحت کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ آج کے دور میں اسقاط حمل، مصنوعی تولید (IVF) ، اور مانع حمل کے مسائل پر اسلامی احکام میں وضاحت موجود ہے جو اخلاقی حدود کو قائم رکھتی ہے۔

12. طبی سہولیات میں مسلم خواتین کے لیے اسلامی ضوابط کا نفاذ

Muslim women should have access to medical facilities without compromising their religious beliefs, such as modesty in medical settings. [15]

ترجمہ: مسلم خواتین کو طبی سہولیات تک رسائی ہونی چاہیے بغیر اس کے کہ ان کے مذہبی عقائد، جیسے کہ حجاب اور عفت و حیا، متاثر ہوں۔

یہ اصول جدید طبی سہولیات میں اسلامی ضوابط کے نفاذ کی ضرورت کو واضح کرتا ہے، جہاں خواتین کے لیے پردے اور معالج کے انتخاب کا حق اسلامی نقطہ نظر سے ضروری سمجھا جاتا ہے۔

خلاصہ کلام

تحقیق کے نتائج سے یہ بات واضح ہوئی کہ مسلم خواتین کی صحت کے حوالے سے اسلامی اور جدید طبی اصولوں کا امتزاج ممکن اور ضروری ہے۔ اسلامی احکام میں خواتین کی صحت کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف طبی ماڈلز اور سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کی حفاظت کی جا سکے۔ اسلامی اصولوں کے مطابق خواتین کے لیے مخصوص طبی رہنمائی دی گئی ہے، جو ان کے جسمانی اور روحانی توازن کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ پالیسی ساز اداروں، طبی ماہرین اور معاشرتی تنظیموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ خواتین کی صحت کے بارے میں جامع پالیسی تشکیل دیں، جو اسلامی اور جدید سائنسی اصولوں کو یکجا کر کے خواتین کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کر سکے۔ اس کے علاوہ، معاشرتی تنظیموں کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ خواتین کے لیے صحت کے مسائل پر آگاہی پھیلائیں اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات

---

[14] Abū Dāwūd, Sunan Abī Dāwūd, 1: 2050

[15] Al-Qaradawi, Yūsuf, The Lawful and the Prohibited in Islam, Cairo: Al-Falah Foundation, 1999, p. 135

کریں۔ تحقیق کا خلاصہ کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ خواتین کی صحت کے حوالے سے اسلامی اور جدید سائنسی اصولوں کا امتزاج ایک متوازن اور موثر طریقہ ہے جو خواتین کی مکمل صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ مستقبل کی تحقیق اس امتزاج کے مختلف پہلوؤں کو مزید واضح کرے اور اس کے فوائد کو عملی طور پر بہتر بنانے کے طریقے دریافت کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography / کتابیات

* Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath. *Sunan Abī Dāwūd*. Cairo: Maktabat al-Ma‘ārif, 1409 AH.
* Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā‘īl. *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*. Cairo: Dār Ibn Kathīr, 1422 AH.
* Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā‘īl. *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*. Mecca: Dār al-Kutub al-Salafiyyah, 1987.
* Al-Māwardī, Abū al-Ḥasan. *Al-Ḥāwī al-Kabīr*. Cairo: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2003.
* Al-Qaradawi, Yūsuf. *The Lawful and the Prohibited in Islam*. Cairo: Al-Falah Foundation, 1999.
* Al-Qurṭubī, Muḥammad ibn Aḥmad. *Al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān*. Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 2005.
* Al-Ṭabarī, Muḥammad ibn Jarīr. *Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āyi al-Qurʾān*. Cairo: Dār al-Maʿārif, 2001.
* Al-Tirmidhī, Muḥammad ibn ʿĪsā. *Jāmiʿ al-Tirmidhī*. Beirut: Dār Iḥyāʾ al-Turāth al-ʿArabī, 1998.
* Ibn Mājah, Abū ʿAbd Allāh Muḥammad ibn Yazīd. *Sunan Ibn Mājah*. Cairo: Dār Ibn Kathīr, 1422 AH.
* Ibn Saʿd, Muḥammad. *Al-Ṭabaqāt al-Kubrā*. Cairo: Maktabat al-Khānijī, 2001.
* Muslim, Abū al-Ḥusaīn Muslim ibn Ḥajjāj. *Ṣaḥīḥ Muslim*. Nishāpūr: Dār al-Khilāfā al-ʿIlmiyya, 1330 AH.